سوال

(213) عورت کا محرم کے بغیر سفر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سعودیہ میں کام کرتا ہوں، میری بیوی پاکستان میں ہے، میں اسے عمرہ کی غرض سے اپنے پاس بلانا چاہتا ہوں، جس کی صورت یہ ہوگی کہ میرا بڑا بیٹا لاہور ائیر پورٹ سے اسے جہاز پر سوار کردے گا اور میں جدہ میں ائیر پورٹ پر اسے وصول کر لوں گا، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے، کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی کریں کہ عورت اکیلی ہوائی جہاز کا سفر کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے حج یا عمرہ کے لئے دیگر شرائط کے ساتھ بنیادی شرط یہ بھی ہے کہ دوران سفر اس کا خاوند یا کوئی دوسرا محرم ساتھ ہو کیونکہ کوئی عورت بھی اپنے محرم کے بغیر عمرہ یا کوئی اور سفر نہیں کر سکتی، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

’’کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔‘‘[1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک واقعہ پیش آیا کہ ایک آدمی کا جہادی لشکر کے لئے نام لکھ دیا گیا جبکہ اس کی بیوی حج پر جانا چاہتی تھی، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: ’’تم اپنی بیوی کے ساتھ جاؤ۔‘‘[2]

ایک روایت میں ہے کہ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیوی حج کے سفر پر روانہ ہو چکی ہے، آپ نے فرمایا جاؤ اور اس کے ساتھ حج میں شریک ہو جاؤ۔[3]

---

[1] صحيح البخاري، جزء الصيد: ١٨٦٢۔

[2] صحيح البخاري، الصيد: ١٨٦٢۔

[3] صحيح البخاري، الجهاد: ٣٠٠٦۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:208

محدث فتویٰ